## سوال

وض کی (582) زکوۃ حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ش 70,000 کی رقم قرض دینی ہو تو کیا وہ اس لاکھ روپے کی زکوۃ بھی ادا کرے گا.؟ ازراہ کرم بادلائل جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

ہے.

کم نہیں دیا کہ وہ ان سے سوال کریں کہ آیا ان پر قرض ہے یا نہیں ؟

ہیں (51/14).

ں : (52/14).

ہو تو پھر زکواۃ ہوگی"

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کیا اس پر زکواۃ لاگو ہوتی ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

ہے.

ں میں زکواۃ واجب ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

وَصَلِّ "خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا عَلَيْهِمْ" (التوبۃ:103)

''[illegible]''

ربخاری شریف کی مندرجہ ذیل حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ملیا :

انہیں یہ بتانا کہ اللہ تعالی نے ان کے اموال میں ان پر صدقہ فرض کیا ہے"

ہلیا.

ہلیۃ :

میرا قرض ادا کردے، اور مجھے فقر سے محفوظ رکھ.

ہلیا (39/18).

ورشیخ رحمہ اللہ تعالی ایک دوسرے فتوی میں اسی مسئلہ کے متعلق کہتے ہیں :

[illegible] (38/18).

ں کی تائید اس سے بھی ہوتی ہی جو حنابلہ کے فقہاء نے فطرانہ کے بارہ میں کہا ہے :

ا قول ہے : اسے قرض نہیں روکتا لیکن اگر اس کا مطالبہ کیا جارہا ہو.

ی طرح عثمان رضی اللہ تعالی عنہ سے اثر مروی ہے : وہ رمضان المبارک میں کہا کرتے تھے :

ری زکوۃ کا مہینہ ہے، لہذا جس پر قرض ہو وہ اسے ادا کرے"

انع نہیں.

ر مستقل فتوی کیمٹی کے فتاوی جات میں ہے :

''[illegible]''[illegible].

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

# فتاوی علمائے حدیث

1